Al-Hayat, Ranchi, 30-03-2022

ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی اسلامی علوم کے میدان میں نمایاں تحقیقی و تصنیفی خدمات

پروفیسر اختر الواسع کا مانو میں یادگاری خطبہ: پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد،29 مارچ: "ڈاکٹر محمد حمید اللہ یگانہ روزگار تھے۔ مشرق و مغرب دونوں کے علمی فیوض سے سیراب ہوکر انہوں نے علم و دانش کی ایسی خدمت کی جو بہت کم لوگوں کے حصے میں آئی اور انہوں نے علم و تحقیق کے وہ سنگھائے میل نصب کیے جن تک پہنچنا محققین کی نئی نسل اپنے لیے باعث افتخار سمجھتی ہے۔" مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے زیر اہتمام "ڈاکٹر محمد حمید اللہ۔ علوم اسلامیہ کا محقق" کے عنوان پر منعقدہ ڈاکٹر محمد حمید اللہ یادگاری خطبہ دیتے ہوئے پدم شری ایوارڈ یافتہ پروفیسر اختر الواسع، پروفیسر ایمیریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر اختر الواسع نے ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی حیات و خدمات کا تفصیلی اور جامع تعارف کرایا اور اسلامی علوم کے میدان میں ان کے تحقیقی و تصنیفی کاموں پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی تمام اہم تصانیف پر سیر حاصل گفتگو کی۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا "ڈاکٹر محمد حمید اللہ علمی دنیا میں اپنی تحقیقی اور تصنیفی خدمات کے لئے جانے جاتے ہیں اور عرصہ دراز تک لوگ ان سے استفادہ کرتے رہیں گے۔ وہ ایک عظیم شخصیت ہونے کے ساتھ ایک بہترین انسان بھی تھے۔ ان کے نام سے منسوب یادگاری خطبہ کی شروعات کرکے شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے ایک اہم کام انجام دیا ہے۔" مہمان خصوصی پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے اپنے خطاب میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے اس پروگرام کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ شعبہ آئندہ بھی اس طرح کی علمی سرگرمیاں انجام دیتا رہے گا۔ انہوں نے اس موقع پر ڈاکٹر محمد حمید اللہ پر دکھائی گئی ڈاکومینٹری کو بھی کافی پسند کیا جو شعبہ کی جانب سے تیار کی گئی ہے۔ پروگرام میں پروفیسر محمد فہیم اختر (صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز) نے موضوع کا مختصر اور جامع تعارف کراتے ہوئے اس یادگاری خطبہ کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی اور استقبالیہ کلمات پیش کیے۔ شعبہ کے اساتذہ محترمہ ذیشان سارہ نے شعبہ کا تعارف کرایا۔ ڈاکٹر محمد عرفان احمد نے مہمان مقرر پروفیسر اختر الواسع کا جامع تعارف پیش کیا۔ اس یادگاری خطبہ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ پروگرام کا آغاز جناب صالح امین (ریسرچ اسکالر شعبہ) کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور شعبہ کے استاذ ڈاکٹر عاطف عمران کے شکریہ کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

Aadaab Telangana, 30-03-2022

ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی اسلامی علوم کے میدان میں نمایاں تحقیقی و تصنیفی خدمات

پروفیسر اختر الواسع کا مانو میں یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 29/مارچ (پریس نوٹ) ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ یگانۂ روزگار تھے۔ مشرق و مغرب دونوں کے علمی فیوض سے سیراب ہوکر انہوں نے علم و دانش کی ایسی خدمت کی جو بہت کم لوگوں کے حصے میں آئی اور انہوں نے علم و تحقیق کے وہ سنگہائے میل نصب کیے جن تک پہنچنا محققین کی نئی نسل اپنے لیے باعث افتخار سمجھتی ہے۔'' مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے زیر اہتمام ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ۔ علوم اسلامیہ کا محقق'' کے عنوان پر منعقدہ ڈاکٹر محمد حمید اللہ یادگاری خطبہ دیتے ہوئے پدم شری ایوارڈ یافتہ پروفیسر اختر الواسع، پروفیسر ایمیریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر اختر الواسع نے ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی حیات و خدمات کا تفصیلی اور جامع تعارف کرایا اور اسلامی علوم کے میدان میں ان کے تحقیقی و تصنیفی کاموں پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی تمام اہم تصانیف پر سیر حاصل گفتگو کی۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ علمی دنیا میں اپنی تحقیقی اور تصنیفی خدمات کے لئے جانے جاتے ہیں اور عرصہ دراز تک لوگ ان سے استفادہ کرتے رہیں گے۔ وہ ایک عظیم شخصیت ہونے کے ساتھ ایک بہترین انسان بھی تھے۔ ان کے نام سے منسوب یادگاری خطبہ کی شروعات کر کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے ایک اہم کام انجام دیا ہے۔'' مہمانِ خصوصی پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے اپنے خطاب میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی کار کردگی کی ستائش کرتے ہوئے اس پروگرام کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ شعبہ آئندہ بھی اس طرح کی علمی سرگرمیاں انجام دیتا رہے گا۔ انہوں نے اس موقع پر ڈاکٹر محمد حمید اللہ پر دکھائی گئی ڈاکومینٹری کو بھی کافی پسند کیا جو شعبہ کی جانب سے تیار کی گئی ہے۔ پروگرام میں پروفیسر محمد فہیم اختر (صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز) نے موضوع کا مختصر اور جامع تعارف کراتے ہوئے اس یادگاری خطبہ کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی اور استقبالیہ کلمات پیش کئے۔ شعبہ کے اساتذہ محترمہ ذیشان سارہ نے شعبہ کا تعارف کرایا۔ ڈاکٹر محمد عرفان احمد نے مہمان مقرر پروفیسر اختر الواسع کا جامع تعارف پیش کیا۔ اس یادگاری خطبہ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ پروگرام کا آغاز جناب صالح امین (ریسرچ اسکالر شعبہ) کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا اور شعبہ کے استاذ ڈاکٹر عاطف عمران کے شکریہ کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

ڈاکٹر محمد حمیداللہ کی اسلامی علوم کے میدان میں نمایاں تحقیقی و تصنیفی خدمات

پروفیسر اختر الواسع کا مانو میں یادگاری خطبہ، پروفیسر عین الحسن و دیگر نے بھی خطاب کیا

حیدرآباد، (پریس ریلیز) "ڈاکٹر محمد حمیداللہ یگانہ روزگار تھے۔ مشرق و مغرب دونوں کے علمی فیوض سے سیراب ہوکر انہوں نے علم و دانش کی ایسی خدمت کی جو بہت کم لوگوں کے حصے میں آئی اور انہوں نے علم و تحقیق کے وہ سنگہائے میل نصب کیے جن تک پہنچنا محققین کی نئی نسل اپنے لیے باعث افتخار سمجھتی ہے۔"

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے زیراہتمام "ڈاکٹر محمد حمیداللہ۔ علوم اسلامیہ کا محقق" کے عنوان پر منعقدہ ڈاکٹر محمد حمیداللہ یادگاری خطبہ دیتے ہوئے پدم شری ایوارڈ یافتہ پروفیسر اختر الواسع، پروفیسر ایمیریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر اختر الواسع نے ڈاکٹر محمد حمیداللہ کی حیات و خدمات کا تفصیلی اور جامع تعارف کرایا اور اسلامی علوم کے میدان میں ان کے تحقیقی و تصنیفی کاموں پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی تمام اہم تصانیف پر سیر حاصل گفتگو کی۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا "ڈاکٹر محمد حمیداللہ علمی دنیا میں اپنی تحقیقی اور تصنیفی خدمات کے لئے جانے جاتے ہیں اور عرصہ دراز تک لوگ ان سے استفادہ کرتے رہیں گے۔ وہ ایک عظیم شخصیت ہونے کے ساتھ ایک بہترین انسان بھی تھے۔ ان کے نام سے منسوب یادگاری خطبہ کی شروعات کرکے شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے ایک اہم کام انجام دیا ہے۔" مہمانِ خصوصی پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے اپنے خطاب میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے اس پروگرام کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ شعبہ آئندہ بھی اس طرح کی علمی سرگرمیاں انجام دیتا رہے گا۔

انہوں نے اس موقع پر ڈاکٹر محمد حمید اللہ پر دکھائی گئی ڈاکومینٹری کو بھی کافی پسند کیا جو شعبہ کی جانب سے تیار کی گئی ہے۔ پروگرام میں پروفیسر محمد فہیم اختر (صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز) نے موضوع کا مختصر اور جامع تعارف کراتے ہوئے اس یادگاری خطبہ کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی اور استقبالیہ کلمات پیش کئے۔ شعبہ کے اساتذہ محترمہ ذیشان سارہ نے شعبہ کا تعارف کرایا۔ ڈاکٹر محمد عرفان احمد نے مہمان مقرر پروفیسر اختر الواسع کا جامع تعارف پیش کیا۔ اس یادگاری خطبہ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ پروگرام کا آغاز جناب صالح امین (ریسرچ اسکالر شعبہ) کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا اور شعبہ کے استاذ ڈاکٹر عاطف عمران کے شکریہ کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

راشٹریہ سہارا

30 MAR 2022

رہنمائے دکن

ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی اسلامی علوم کے میدان میں نمایاں خدمات

پروفیسر اختر الواسع کا مانو میں یادگاری خطبہ، پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ یگانہ روزگار تھے۔ مشرق و مغرب دونوں کے علمی فیوض سے سیراب ہو کر انہوں نے علم و دانش کی ایسی خدمت کی جو بہت کم لوگوں کے حصے میں آئی اور انہوں نے علم و تحقیق کے وہ سنگہائے میل نصب کیے جن تک پہنچنا محققین کی نئی نسل اپنے لیے باعث افتخار سمجھتی ہے۔'' مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے زیر اہتمام ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ۔ علوم اسلامیہ کا محقق'' کے عنوان پر منعقدہ ڈاکٹر محمد حمید اللہ یادگاری خطبہ دیتے ہوئے پدم شری ایوارڈ یافتہ پروفیسر اختر الواسع، پروفیسر ایمریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر اختر الواسع نے ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی حیات و خدمات کا تفصیلی اور جامع تعارف کرایا اور اسلامی علوم کے میدان میں ان کے تحقیقی و تصنیفی کاموں پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی تمام اہم تصانیف پر سیر حاصل گفتگو کی۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ علمی دنیا میں اپنی تحقیقی اور تصنیفی خدمات کیلئے جانے جاتے ہیں اور عرصہ دراز تک لوگ ان سے استفادہ کرتے رہیں گے۔ وہ ایک عظیم شخصیت ہونے کے ساتھ ایک بہترین انسان بھی تھے۔ ان کے نام سے منسوب یادگاری خطبہ کی شروعات کر کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے ایک اہم کام انجام دیا ہے۔'' مہمان خصوصی پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے اپنے خطاب میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے اس پروگرام کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ شعبہ آئندہ بھی اس طرح کی علمی سرگرمیاں انجام دیتا رہے گا۔ انہوں نے اس موقع پر ڈاکٹر محمد حمید اللہ پر دکھائی گئی ڈاکومینٹری کو بھی کافی پسند کیا جو شعبہ کی جانب سے تیار کی گئی ہے۔ پروگرام میں پروفیسر محمد فہیم اختر (صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز) نے موضوع کا مختصر اور جامع تعارف کراتے ہوئے اس یادگاری خطبہ کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی اور استقبالیہ کلمات پیش کیے۔ شعبہ کے اساتذہ محترمہ ذیشان سارہ نے شعبہ کا تعارف کرایا۔ ڈاکٹر محمد عرفان احمد نے مہمان مقرر پروفیسر اختر الواسع کا جامع تعارف پیش کیا۔ اس یادگاری خطبہ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ پروگرام کا آغاز جناب صالح امین (ریسرچ اسکالر شعبہ) کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور شعبہ کے استاذ ڈاکٹر عاطف عمران کے شکریہ کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی اسلامی علوم کے میدان میں نمایاں تحقیقی و تصنیفی خدمات

پروفیسر اختر الواسع کا مانو میں یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد 29 مارچ (پریس نوٹ) ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ یگانہ روزگار تھے۔ مشرق و مغرب دونوں کے علمی فیوض سے سیراب ہو کر انہوں نے علم و دانش کی ایسی خدمت کی جو بہت کم لوگوں کے حصے میں آئی اور انہوں نے علم و تحقیق کے وہ سنگہائے میل نصب کیے جن تک پہنچنا محققین کی نئی نسل اپنے لیے باعث افتخار سمجھتی ہے۔'' مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے زیر اہتمام ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ۔ علوم اسلامیہ کا محقق'' کے عنوان پر منعقدہ ڈاکٹر محمد حمید اللہ یادگاری خطبہ دیتے ہوئے پدم شری ایوارڈ یافتہ پروفیسر اختر الواسع، پروفیسر ایمریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر اختر الواسع نے ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی حیات و خدمات کا تفصیلی اور جامع تعارف کرایا اور اسلامی علوم کے میدان میں ان کے تحقیقی و تصنیفی کاموں پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی تمام اہم تصانیف پر سیر حاصل گفتگو کی۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ علمی دنیا میں اپنی تحقیقی اور تصنیفی خدمات کے لئے جانے جاتے ہیں اور عرصہ دراز تک لوگ ان سے استفادہ کرتے رہیں گے۔ وہ ایک عظیم شخصیت ہونے کے ساتھ ایک بہترین انسان بھی تھے۔ ان کے نام سے منسوب یادگاری خطبہ کی شروعات کر کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے ایک اہم کام انجام دیا ہے۔'' مہمان خصوصی پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے اپنے خطاب میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے اس پروگرام کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ شعبہ آئندہ بھی اس طرح کی علمی سرگرمیاں انجام دیتا رہے گا۔ انہوں نے اس موقع پر ڈاکٹر محمد حمید اللہ پر دکھائی گئی ڈاکومینٹری کو بھی کافی پسند کیا جو شعبہ کی جانب سے تیار کی گئی ہے۔ پروگرام میں پروفیسر محمد فہیم اختر (صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز) نے موضوع کا مختصر اور جامع تعارف کراتے ہوئے اس یادگاری خطبہ کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی اور استقبالیہ کلمات پیش کیے۔ شعبہ کے اساتذہ محترمہ ذیشان سارہ نے شعبہ کا تعارف کرایا۔ ڈاکٹر محمد عرفان احمد نے مہمان مقرر پروفیسر اختر الواسع کا جامع تعارف پیش کیا۔ اس یادگاری خطبہ کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ پروگرام کا آغاز جناب صالح امین (ریسرچ اسکالر شعبہ) کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور شعبہ کے استاذ ڈاکٹر عاطف عمران کے شکریہ کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔